سوال

(114)کیا خاوند کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنے مال سے بیوی کے مال کی زکوۃ ادا کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ میرا خاوند میرے مال کی زکوۃ اپنے پاس سے ادا کرے۔یہ ملحوظ رہے کہ اسی نے مجھے وہ مال دیا ہے...اور کیا یہ جائز ہے کہ میں زکوۃ اپنے بھتیجے کو دوں جو نوجوان ہے اور شادی کی فکر میں ہے...؟مجھے مستفید فرمائیے۔(ف۔م۔ا۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمہارے مال میں زکوۃ اس وقت واجب ہوگی جب وہ حد نصاب کو پہنچ جائے یا اس سے زیادہ ہو۔خواہ یہ مال سونا ہو یا چاندی۔یا اموال زکوۃ میں سے کوئی دوسرا مال ہو جب تمہارے کہنے پر تمہارا خاوند تمہاری طرف سے زکوۃ ادا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور آپ زکوۃ شادی کے اخراجات میں امداد کے طور پر اپنے بھتیجے کو دے سکتی ہیں جبکہ وہ اپنی محنت سے اخراجات پورے کرنے سے عاجز ہو...اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے، جو اسے پسند ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ